سوال

(297) غیر محرم کی میت کو کندھا دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اجنبی آدمی غیر محرم عورت کی میت کو کندھا دے سکتا ہے اور کیا غیر محرم کی میت کو قبر میں اتار سکتا ہوں۔ قرآن وسنت کی روشنی وضاحت فرمائیں۔ (محمد عمران، رائیونڈ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کی ایک مفصل حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:

"ہَل فیکُم مِن أَحَدٍ لَم یُقارِفِ اللَّیلَةَ فَقالَ أَبُو طَلحَةَ أَنا قالَ فانزِل فِی قَبرِہا فَنَزَلَ فِی قَبرِہا فَقَبَرَہا"

"تم میں سے کون آج رات (اپنی بیوی کے پاس) نہیں گیا؟ تو ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں، آپ نے فرمایا: تم اس (میری بیٹی) کی قبر میں اترو، وہ قبر میں اترے پھر اسے (یعنی دختر رسول کی نعش مبارک کو) قبر میں اتارا۔ (صحیح بخاری: 1342)

ایک روایت میں آیا ہے "لایدخل القبر رجل قارف أہلہ" جو شخص اپنی بیوی کے پاس گیا ہے وہ قبر میں نہ اترے۔ (مسند احمد 3/229ح 3431، وسندہ صحیح علی شرط مسلم)

چونکہ ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے محرم نہیں تھے لہذا اس حدیث سے ثابت ہوا کہ غیر محرم مردفوت شدہ عورت کو قبر میں اتار سکتا ہے۔

جب اتارنا جائز ہوا تو جنازے کو کندھا دینا بطریق اولیٰ جائز ہے۔ واللہ اعلم۔

اس روایت سے یہ مسئلہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ افضل یہی ہے کہ عورت کی میت کو قبر میں وہی شخص اتارے جس نے اس رات اپنی بیوی سے جماع نہ کیا ہو۔ وما علینا الا البلاغ۔ (شہادت، جون 2003ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ545

محدث فتویٰ